افغانستان – تاجکستان - پاکستان

ٹرانسبونڈری پانی ورکشاپ

فاصلاتی تعلیم ماڈیول 10#

10 - پانی کا قانون اور پانی کے معاہدات

- افغانستان کسی بھی پڑوسی ملک کے ساتھ کوئی بھی پانی کا معاہدہ نہیں رکھتا کیونکہ تمام پرانے معاہدے ایسے ایکائیوں کے ساتھ دستخط کیے گئے تھے جو ابھی وجود نہیں رکھتیں (ہندوستان کا برطانوی راج، ایران کا شاہ، سویت یونین) اور حالانکہ ان معاہدوں کا اطلاق آنے والے حکومتوں پر بھی ہونا تھا لیکن بسا اوقات ایسا ہوا نہیں.
- افغانستان کی حکومت خود کو ایک نئی حکومت ہے جو کوئی پیشگی پانی کے معاہدے نہیں رکھتا اور نہ ہی زیادہ تجربہ رکھتا ہے.
- مستقبل میں آبی وسائل کی سمجھدار ترقی کے لئے پانی کے نئے معاہدے درکار ہیں.
- نئے معاہدوں پر مذاکرات تقاضا کرتیں ہیں کہ سرکاری حکام اور مشاورتی تنظیمیں ایسے تعلیم یافتہ لوگوں پر مشتمل ہوں جو پانی کے معاملات سے واقفیت رکھتے ہوں.
- عمومی طور پر ایشیا میں نچلے سطحوں کے علاقوں میں واقع تہذیبیں زرخیز، دریائی وادیوں میں شروع ہوتیں ہیں جو پانی کے ذخائر رکھنے والے بالائی یا پہاڑی علاقوں سے دور ہوتے ہیں.
- نتیجہ یہ رہا کہ بالائی سطحوں والے علاقے بہت بعد میں ترقی کرنے لگیں کیونکہ شروع سے یہ علاقے کم ترقی یافتہ اور کمزور رہیں ہیں.

- دریں اثناء، بہاؤ کے راستے میں آنے والی ریاستیں چاہتیں ہیں کہ ان کو مستقلاً اسی معیار اور مقدار کا پانی ملتا رہے.
- اس سے دریا کے بالائی خطّوں میں ترقی بند ہو جائے گی جو کہ ان ملکوں کے ساتھ ناانصافی ہے.
- مکمل طور پر منصفانہ اور ماہرانہ مذاکرات ہونے چاہئیں جو تب ہو سکتے جب افغانستان کے سرکاری حکام پوری طرح تربیت یافتہ ہو جائیں اور پانی کے معاملات کے بارے میں آگاہی پا لیں.

فاصلاتی تعلیم ماڈیول # 10 کے سولات کیلیے (یہا کلک کرے)